وسیلے کی برکتیں

(25-September-2025)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

Lorem ipsum dolor sit amet, consectetu

25 ستمبر، 2025ء (متوقع اسلامی تاریخ، یکم ربیع الثانی، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

وسیلے کی برکتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.....نامِ مُحَمَّد کا وسیلہ کام آگیا — صفحہ: 4
✿.....کامیابی کے 3 اُصول — صفحہ: 6
✿.....وسیلہ پیش کرنا انبیا کا طریقہ ہے — صفحہ: 9
✿.....غار سے نجات کیسے ملی (واقعہ) — صفحہ: 18

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت اَبُو فَضل قُومَسانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے عاشِقِ رسول اور نیک شخص تھے، ایک مرتبہ خُراسان سے ایک عاشِقِ رسول آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اَلحمدُ لِلّٰہ! میں مسجدِ نبوی شریف میں سویا ہوا تھا، مجھ پر کرم ہو گیا، عَرش پر جانے والے، جنّت کی سیر فرمانے والے، رَبّ کے محبوب نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میرے خواب میں تشریف لے آئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ہونٹوں میں حرکت ہوئی، رحمت کے پُھول جھڑنے لگے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تُو ہَمَذان (شہر) جائے تو اَبُو فَضل قُومَسانی کو میرا سلام کہنا۔ میں نے عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اُن پر اِس کرم کی وجہ کیا ہے؟ فرمایا: وہ روزانہ 100 مرتبہ مجھ پر دُرود پڑھتا ہے۔[1]

اس جوابِ سلام کے صدقے! تاقیامت ہوں بے شمار سلام
میری بگڑی بنانے والے پر بھیج اے کردگار سلام
اس پناہِ گنہگاراں پر یہ سلام اور کروڑ بار سلام[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... تاریخ الاسلام للذہبی، جلد: 10، صفحہ: 257، رقم: 17516۔
2 ... ذوقِ نعت، صفحہ: 170، 171 ملتقطاً۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے:اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نامِ پاک کے وسیلے سے فتح مل گئی

ہجرت سے پہلے کا واقعہ ہے، یہ وہ وقت تھا جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عرب کے مختلف قبیلوں کو اِسلام کی دعوت دے رہے تھے۔

معجم کبیر کی روایت ہے: اِنہی دِنوں **قبیلہ بَنُوذُہل** کے لوگ مکہ آئے۔ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے یارِ غار مسلمانوں کے پہلے خلیفہ عاشقِ اکبر حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے فرمایا: ابو بکر...!! اِنہیں جاکر اسلام کی دعوت دو...!! حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تشریف لے گئے، اُن کے سردار سے ملے، اسلام کی دعوت دی۔ اب وہ جو سردار تھا، کہنے لگا: آج کل ہماری فُلاں قبیلے کے ساتھ جنگ چل رہی ہے۔ اِس سے فارِغ ہو جائیں، پِھر تمہاری دعوت کے مُتَعَلِّق سوچیں گے۔ حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اُسے مزید سمجھایا بجھایا، آخر اُس نے یہی کہا کہ جنگ ختم ہو لے، پِھر دوبارہ مکّہ آئیں گے، تب دعوتِ اسلام پر سنجیدگی کے ساتھ غور کریں گے۔ حضرت صِدِّیقِ اکبر

---

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

رَضِیَ اللّٰہُ عنہ واپس تشریف لے آئے، وہ قبیلے والے اپنے رستے چلے گئے۔ آخر وہ دِن بھی آ گیا، جس دِن **بنوذُہل** یعنی ان قبیلے والوں کی دوسرے قبیلے سے جنگ ہونی تھی۔

سپاہی میدان میں نکل آئے، جنگ بَس شروع ہی ہونے والی تھی، قبیلے کے سردار نے اَہْلِ قبیلہ سے پوچھا: وہ ابوبکر جن ہستی کے مُتَعَلِّق ہمیں دعوت دینے آئے تھے، اُن کا نام کیا ہے؟ بتایا گیا: اُن کا نامِ پاک مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) ہے۔ سردار کہنے لگا: **بَس! آج تمہارا وسیلہ یہی نام ہے، جنگ کے دوران نامِ مُحَمَّد پُکارتے رہو...!!**

اللّٰہُ اکبر...!! ابھی اِسلام قبول کیا نہیں ہے، بس اسلام کی دعوت پہنچی تھی، سردار کو اندازہ ہو چکا تھا کہ یہ جو نام ہے، بہت ہی برکت والا ہے، اس نامِ پاک کو پُکار لیا تو جیت ہماری ہو گی، چنانچہ اُس نے سب سپاہیوں کو وصیت کر دی کہ آج جنگ کے دورانِ نامِ مُحَمَّد پُکارتے رہنا۔ سب نے ایسا ہی کیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نامِ مُحَمَّد کی برکت سے اُنہیں جنگ میں فتح نصیب ہو گئی۔

جب یہ خبر رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پہنچی تو فرمایا: **بِیْ نُصِرُوْا** یعنی میرے نام کے وسیلے کی برکت اُنہیں ملی کہ اُن کی غیب سے مدد ہو گئی اور وہ جنگ میں کامیاب ہو گئے۔ (1)

مُحَمَّد کا لطف و عطا اللّٰہ! اللّٰہ!	مری رُوح و دِل پر ہُوا اللّٰہ! اللّٰہ!
مُحَمَّد مُحَمَّد وظیفہ ہے میرا	مُحَمَّد کی ہر دَم ندا اللّٰہ! اللّٰہ!

نامِ مُحَمَّد کا وسیلہ کام آگیا

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللّٰہ پاک نے نامِ مُحَمَّد میں بہت برکتیں رکھی ہیں۔

❁ اِس نامِ پاک کا وسیلہ پیش کریں، اللّٰہ پاک دُعائیں قبول فرمالیتا ہے ❁ اِس نامِ پاک کا وِرْد کریں، اللّٰہ پاک بلائیں ٹال دیتا ہے ❁ اِس نامِ پاک کے وسیلے سے دُعائیں مانگیں، اللّٰہ پاک

---

1 ... معجم کبیر، جلد: 3، صفحہ: 423-424، حدیث: 5387 مفصلاً۔

شفائیں عطا فرما دیتا ہے ❁ یہ نامِ پاک چُوم کر آنکھوں پر لگائیں، رَبِّ کریم آنکھیں روشن فرما دیتا ہے ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِس نامِ پاک کی برکت سے دِل روشن ہوتے ہیں ❁ اس نامِ پاک کی برکت سے زندگیاں سنورتی ہیں ❁ بگڑیاں بنتی ہیں ❁ قبر روشن ہوتی ہے ❁ اور اللہ پاک اس نامِ پاک کی برکت سے جنّت عطا فرما دیتا ہے۔

مَدّاحِ حبیب مولانا جمیلِ رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ نے بھی کتنی پیاری بات کہی، لکھتے ہیں:

آنکھوں کا تارا نامِ مُحَمَّد	دِل کا اُجالا نامِ مُحَمَّد
دولت جو چاہو دونوں جہاں کی	کر لو وظیفہ نامِ مُحَمَّد
اللہ والا دَم میں بنا دے	اللہ والا نامِ مُحَمَّد
پائیں مرادیں دونوں جہاں میں	جس نے پُکارا نامِ مُحَمَّد
دونوں جہاں میں دُنیا و دِیں میں	ہے اِک وسیلہ نامِ مُحَمَّد (1)

وسیلہ کامیابی دِلاتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے روایت سُنی، قبیلے والوں نے ابھی اِیمان قبول نہیں کیا تھا، اِس سے پہلے ہی جب نامِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پُکارا تو اللہ پاک نے اِس کے وسیلے سے اُنہیں فتح عطا فرما دی۔ پتا چلا؛ وسیلہ کامیابی دِلاتا ہے۔ جی ہاں! وسیلہ یعنی اللہ پاک کے حُضُور وسیلہ پیش کرنا، یُوں عرض کرنا: اے اللہ پاک! ❁ اپنے فُلاں نیک بندے کی برکت سے ❁ انبیائے کرام علیہم السّلام کی برکت سے ❁ اَولیائے کرام کی برکت سے مجھے کامیابی نصیب فرما، اِس وسیلہ پیش کرنے کی برکت سے اللہ پاک کامیابیاں نصیب فرما دیتا ہے۔ قرآنِ کریم میں ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا	**تَرجَمہ:** اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی

---

1 ...قبالۂ بخشش، صفحہ: 133-134 ملتقطاً۔

اِلَیۡہِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَ جَاہِدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِہٖ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۵﴾ (پارہ:6، سورۂ مائدہ:35)	طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں کوشش کرو اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ۔

کامیابی کے 3 اُصول

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ میں 3 باتوں کا حکم دیا گیا ہے:

(1): فرمایا: اِتَّقُوااللہَ: یعنی تقویٰ اِختیار کرو...!! چاہے ہم کوئی بھی کام کرنے جارہے ہوں، اُس میں ہمیں کامیابی چاہیے اور مستقل کامیابی چاہیے، ایسی کامیابی جو صِرف دُنیا کی حد تک نہ ہو بلکہ آخرت میں بھی کام آئے، ایسی کامیابی کے لیے اِس کام میں تقویٰ اختیار کیا جائے۔ مثلاً ❁ آپ کوئی کاروبار (*Business*) کرنے جارہے ہیں ❁ اس میں سُودی لین دَین سے بچیں ❁ لوگوں کو دھوکہ دینے سے بچیں ❁ جھوٹ بولنے اور جھوٹی قسم کھانے سے بچیں ❁ ناپ تول وغیرہ میں کمی سے بچیں ❁ ایسے ہی تعلیم (*Education*) کا معاملہ ہے، آپ تعلیم حاصِل کررہے ہیں، اگر چاہتے ہیں کہ تعلیم میں کامیابی ملے، آپ کی تعلیم آپ کے لیے دُنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنے ❁ اس میں گُنَاہوں سے بچیں ❁ امتحانات میں نقل سے بچیں ❁ اسلام مخالِف (*Anti-Islam*) باتیں پڑھنے، سننے، دوسروں تک پہنچانے سے بچیں ❁ ایسے ہی شادِی بیاہ (*Marriage*) کا معاملہ ہے، اس میں گُنَاہوں سے بچیں ❁ ڈھول تماشوں سے بچیں ❁ ناچ رنگ کی محفلیں نہ سجائیں، غرض ہم کوئی بھی کام کرنے جارہے ہیں، اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں اِس کام میں مستقل کامیابی ملے، ایسی کامیابی کہ دُنیا کے ساتھ ساتھ آخرت میں بھی کام آئے، اس کے لیے **سب سے پہلا اُصول یہ ہے** کہ اس کام میں جتنے بھی گُنَاہوں والے پہلو بنتے ہیں، ان سے ہم بچ جائیں۔

(2): فرمایا:

وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ | ترجمہ: اللہ پاک کے حُضُور وسیلہ پیش کرو۔

(3): تیسرے نمبر پر فرمایا:

وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ | ترجمہ: اور کوشش کرو اللہ کے راستے میں۔

یعنی جو کام کرنے جارہے ہو، اُس کام سے مُتَعَلِّق تقویٰ اختیار کر لیا، وسیلہ پیش کر لیا، اب خُوب کوشش کرو!

یہ 3 کام کریں گے تو کیا ملے گا؟ فرمایا:

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۳۵ | ترجمہ: تاکہ تم کامیاب ہو۔

❁ دُنیا میں ❁ آخرت میں ❁ اس زندگی میں ❁ موت کے بعد والی زندگی میں ❁ زِندگی کے ہر ہر میدان میں ❁ قبر میں ❁ حشر میں ❁ میزان پر ❁ پُل صراط پر ہر جگہ کامیابی مل جائے گی۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ سے مَعْلُوم ہو گیا کہ کوئی کام ہو، کوئی بھی جائِز خواہش ہو، جائِز تمنّا ہو ❁ ہم نے سَفَر کرنا ہے، تمنّا ہے کہ صحیح سلامت گھر واپس آجاؤں ❁ رات کو سونے لگے ہیں، دِل میں تمنّا ہے کہ صبح تندرست اُٹھنے میں کامیاب ہو جاؤں ❁ کام اٹک گیا ہے ❁ کاروبار بند ہو گیا ہے ❁ معاشی تنگ حالی ہو گئی ہے ❁ قرض چڑھ گیا ہے ❁ امتحان میں کامیابی چاہیے ❁ بیمار ہو گئے، شِفَا چاہیے ❁ کسی بات کا خطرہ ہے، اَمن چاہتے ہیں۔ غرض؛ کوئی بھی کام کرنا ہو، اس میں کامیابی کی طلب ہے۔ اگر ہم کامیاب ہونا چاہتے ہیں، اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم وسیلہ پیش کیا کریں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! زندگی کے ہر میدان میں کامیابی قدم چُومے گی۔

دَم بھر میں شِفا مل گئی

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کا واقعہ ہے، آپ دوسری مرتبہ حج پر جارہے تھے، سمندری سَفَر تھا۔ راستے میں ایک کامران نامی جگہ آئی، یہاں تقریباً 10 دِن کا قیام ہوا۔ اُن دِنوں تُرکی کے عاشقانِ رسول کی حکومت تھی، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: کامران میں حاجیوں کے لیے بہت بہترین انتظامات کئے گئے تھے۔ ڈاکٹر حضرات موجود تھے، ہر طرح کی سہولیات دی گئی تھیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا جذبۂ نیکی کی دعوت دیکھیے! 10 دِن اُس جگہ قیام رہا، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ روزانہ حج کے مسافروں کو جمع فرماتے اور اُنہیں حج کی تربیت دیا کرتے، ساتھ ہی عشقِ رسول پر مبنی پُرسوز بیانات بھی فرمایا کرتے تھے۔

اللہ پاک ہمیں بھی توفیق بخشے، گھر پر ہوں یا سَفَر میں، بَس میں ہوں یا جہاز میں، کاش! ہر جگہ نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچاتے رہا کریں۔

خیر! کامران میں اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے قافلۂ حج کے قیام کا نَواں دِن تھا، مشکل یہ ہو گئی کہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی اپنی اور ساتھ جو ساتھی تھے، اُن سب کی طبیعت خراب ہو گئی۔ بڑی پریشانی ہوئی، کل سَفَر پر نکلنا ہے، حج کے اَیَّام بھی قریب آگئے ہیں۔ اگر ڈاکٹر حضرات کو پتا چل گیا کہ یہ لوگ بیمار ہیں، وہ سَفَر سے رَوک دیں گے، حج کا وقت نکل جائے گا۔ اگر ڈاکٹرز کو نہ بتائیں تو طبیعت کیسے سنبھلے گی، سب پریشان تھے۔ ایسی پریشانی کے عالَم میں بھلا ایک سچّے عاشِقِ رسول کی نگاہ کس طرف اُٹھ سکتی تھی...؟

اللہُ اکبر! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: سب ٹھہرو...!! میں

ابھی آتا ہوں۔ یہ کہہ کر آپ باہَر جنگل کی طرف تنہائی میں تشریف لے گئے، اَحادِیثِ کریمہ میں پریشانی کے وقت کی جو دُعائیں آئی ہیں، وہ پڑھیں، اللہ پاک کے حُضُور التجا کی، ساتھ ہی غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے مدد چاہی، اُن کا وسیلہ پیش کیا، فرماتے ہیں: بس 10 منٹ کی بات تھی، میں واپس ساتھیوں کے پاس پہنچا، اَلحمدُ لِلّٰہ! سب ایسے تندرست ہو چکے تھے، جیسے اُنہیں کچھ ہوا ہی نہیں تھا۔ نہ صِرْف یہ کہ دَرْد ختم ہو گیا بلکہ دَرْد کی وجہ سے جو کمزوری ہو گئی تھی، وہ بھی دُور ہو گئی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہیں وسیلے کی برکتیں...!! خواہ کیسی ہی پریشانی ہو، مشکل ہو، معاملات بگڑ جائیں، اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہو جائیں، دُعا کے لیے ہاتھ اُٹھا دیں اور اللہ پاک کے نبیوں کا، ولیوں کا وسیلہ پیش کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بگڑیاں سنور جائیں گی۔

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا
ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوثِ اعظم کا

بلیات و غم و اَفکار کیوں کر گھیر سکتے ہیں
سروں پر نام لیووں کے ہے پنجہ غوثِ اعظم کا

جہازِ تاجراں گرداب سے فوراً نکل آیا
وظیفہ جب انہوں نے پڑھ لیا یا غوثِ اعظم کا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

وسیلہ پیش کرنا انبیا کا طریقہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے حُضُور وسیلہ پیش کرنا انبیا کا طریقہ ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: وہ خود اپنے رب کی طرف

1 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصّہ دوم، صفحہ: 186-187 ملخصاً۔
2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ: 93 ملتقطاً۔

(پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:57)	وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہے۔

یعنی اللہ پاک کے فرشتے، یونہی حضرت عیسیٰ علیہ السّلام، حضرت عُزَیر علیہ السّلام جو خُود اُونچے رُتبے والے نبی ہیں، یہ خُود بھی اللہ پاک کے حُضُور وسیلہ تلاش کرتے ہیں، ڈھونڈتے ہیں کہ کون اللہ پاک کا زیادہ قُرب رکھنے والا ہے، تاکہ اس کا وسیلہ اللہ پاک کے حُضُور پیش کیا جائے۔(1)

حضرت زکریا علیہ السّلام نے وسیلہ پیش کیا

قرآنِ کریم میں حضرت زکریا علیہ السّلام کا واقعہ موجود ہے۔ تیسرے سپارے، سورۂ آلِ عمران کی آیت نمبر 37، میں اللہ پاک نے اِس واقعہ کو تفصیل سے بیان کیا۔ حضرت زکریا علیہ السّلام اللہ پاک کے نبی ہیں، آپ کے ہاں اَوْلاد نہیں تھی، زوجہ محترمہ بھی بُوڑھی ہو چکی تھیں، آپ نے اپنی زوجہ کی بھانجی حضرت مریم رَحمۃُ اللہِ علیہا کی پرورِش اپنے ذِمّہ پر لی اور اُنہیں بیتُ الْمُقَدَّس میں ایک کمرے میں ٹھہرا لیا۔ اُس وقت حضرت مریم رَحمۃُ اللہِ علیہا دُودھ پینے کی عمر میں تھیں۔ ایک دِن جب آپ حضرت مریم رَحمۃُ اللہِ علیہا کے کمرے میں تشریف لائے، دیکھا کہ وہاں بے موسمے پھل رکھے ہیں،

وہ پھل جو اُن دِنوں مارکیٹ میں کہیں میسر نہ تھے۔ آپ نے فرمایا:

قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے مریم! یہ تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے؟

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، زیرِ آیت:57، جز:10، جلد:5، صفحہ:173 ماخوذاً۔

حضرت مریَم رحمۃُ اللہِ علیہا جو اس وقت دُودھ پینے کی عمر میں تھیں، کہنے لگیں:

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

ترجَمۂ کنزُالعِرفان : انہوں نے جواب دیا: یہ اللہ کی طرف سے ہے۔

حضرت زکریا علیہ السّلام نے جب یہ بات سُنی تو سمجھ گئے کہ حضرت مریَم، اللہ پاک کی بارگاہ میں اُونچا مقام رکھتی ہیں۔

اگرچہ حضرت مریَم نبیہ نہیں تھیں، وَلِیَّہ تھیں، حضرت زکریا علیہ السّلام اللہ پاک کے نبی ہیں، آپ کا مقام، مرتبہ، شان و عظمت حضرت مریَم رَحمۃُ اللہِ علیہا سے کہیں اُونچا ہے، اِس کے باوُجُود آپ نے زبان سے نہیں بلکہ عملی طَور پر اِس جگہ کا وسیلہ اللہ پاک کے حُضور پیش کیا اور وہی کمرہ جہاں اللہ پاک کی رحمت سے بے موسم کے پھل آئے تھے، وہیں کھڑے ہو کر آپ نے دُعا مانگی: **اے اللہ پاک! مجھے بیٹا عطا فرما۔**

سُبْحٰنَ الله! تبھی آپ کی دُعا قبول ہوئی اور اللہ پاک نے آپ کو حضرت یحیٰ علیہ السّلام جیسا عظیمُ الشّان بیٹا عطا فرما دیا۔[1]

دُنیا کی سب سے پہلی کامیابی کیسے حاصِل کی گئی؟

آپ کو ایک ایمان افروز بات بتاؤں! انسان جب اس دُنیا میں آیا، جب اس زمین پر قدم رکھے تو اس زمین پر انسان کو جو سب سے پہلی کامیابی ملی تھی، وہ بھی نامِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وسیلے ہی سے ملی تھی۔ جی ہاں! **حدیثِ پاک** میں ہے اور یہ حدیثِ پاک امام بیہقی نے اور بہت سارے مُحَدِّثین نے ذِکْر کی ہے، حدیثِ پاک کا خُلاصہ یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السّلام سے جنّت میں وہ جو ایک لغزش ہو گئی تھی (وہ گُناہ نہیں تھا، غلطی نہیں تھی

1 ...صراط الجنان، پارہ:3، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:37-38، جلد:1، صفحہ:468-470ملتقطاً۔

بلکہ ایک لغزش تھی مگر

جن کے رُتبے ہیں سِوا، ان کی سِوا مشکل ہے

جو بڑے رُتبے والے ہوتے ہیں، وہ اپنی معمولی لغزش کو بھی کم نہیں سمجھتے، خیر! اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ السَّلام کو زمین میں اپنا خلیفہ بنایا تھا، چنانچہ آپ کو زمین پر اُتار دیا گیا)، اب حضرت آدم علیہ السَّلام کو اپنی اس لغزش کے سبب اللہ پاک سے بہت حیاء آتی تھی (بعض روایات میں ہے: آپ اس سبب سے 300 سال روتے رہے[1])، آخر آپ نے اللہ پاک کی بارگاہ میں یُوں عرض کیا: **اے اللہ پاک! مجھے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں مُعَاف فرمادے۔** بس پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا وسیلہ پیش کرنے کی دَیر تھی، اللہ پاک نے آپ کی لغزش کو معاف بھی فرمادیا اور ساتھ ہی فرمایا: اے آدم! لَوْلَا مُحَمَّدٌ مَا خَلَقْتُكَ یعنی اے آدم علیہ السَّلام! اگر مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نہ ہوتے تو میں آپ کو بھی پیدا نہ فرماتا۔[2]

نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ | سب کا ہے آقا نامِ مُحَمَّد
دونوں جہاں میں دنیا ودیں میں | ہے اک وسیلہ نامِ مُحَمَّد
شیدا نہ کیوں ہو اس پر مسلماں | رب کو ہے پیارا نامِ مُحَمَّد[3]

سُبْحٰنَ اللہ! اس سے ایک تو یہ معلوم ہوا کہ انسان کو دُنیا میں سب سے پہلی کامیابی وسیلے ہی کی برکت سے ملی ہے، دوسرا یہ بھی معلوم ہو گیا کہ اللہ پاک کے مقبول بندوں کے وسیلے سے، بِحَقِّ فُلاں کہہ کر دُعا کرنا اَبُو الْبَشَر حضرت آدم علیہ السَّلام کی سُنّت ہے۔[4]

واسطہ دیا جو آپ کا | میرے سارے کام ہوگئے

---

1 ... تفسیر درمنثور، پارہ: 1، سورۂ بقرۃ، زیرِ آیت: 36، جلد: 1، صفحہ: 142۔
2 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، باب ماجاء تحدث ... الخ، جلد: 5، صفحہ: 489۔
3 ... قبالۂ بخشش، صفحہ: 134۔
4 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ: 1، سورۂ بقرۃ، زیرِ آیت: 37، جلد: 1، صفحہ: 108۔

پیارے آقا نے وسیلہ پیش فرمایا

پیارے اسلامی بھائیو! مخلوق میں سب سے اَفْضَل، سب سے اعلیٰ، اللہ پاک کا سب سے زیادہ قُرب رکھنے والے ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔ آپ اس شان والے ہیں کہ یہ زمین، آسمان، جنّ، انسان، فرشتے، غرض جو کچھ ہے، سب آپ ہی کے صدقے سے بنا ہے، سب اگلے پچھلے اللہ پاک کے حُضور آپ ہی کا وسیلہ پیش کرتے ہیں، اتنی زیادہ بلکہ انتہائی اُونچی شان ہونے کے باوُجود رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی اللہ پاک کے حُضور وسیلے پیش فرمایا کرتے تھے۔

روایت سنیے! مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُّ الْمُرتضیٰ شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی پیاری اَمّی جان حضرت فاطمہ بنتِ اَسد رَضِیَ اللہُ عنہا کی وفات ہوئی تو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بطورِ تبرّک اپنی قمیض مبارک اُنہیں اوڑھا دی۔ پھر ان کی قبر میں خُود لیٹے اور اللہ پاک کے حُضور دُعا کی: اَللّٰہُ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اللہ پاک جو زندہ ہے، جسے کبھی موت نہ آئے گی، جو حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ ہے، اِغْفِرْ لِاُمِّیْ فَاطِمَۃَ اے ربِّ کریم میری اَمّی حضرت فاطمہ کی بخشش فرما، وَلَقِّنْھَا حُجَّتَھَا اے اللہ پاک! انہیں نکیرین کے سُوالوں کے جواب تلقین فرما، وَوَسِّعْ عَلَیْھَا مُدْخَلَھَا اور اِن پر اِن کی قبر کو وسیع فرما دے۔ بِحَقِّ نَبِیِّكَ وَالْاَنْبِیَاءِ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِیْ فَاِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْن اے اللہ پاک! اپنے نبی (حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اور مجھ سے پہلے تمام نبیّوں کے وسیلے سے میری دُعا قبول فرما بیشک تُو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھیے! اِس کائنات میں محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی

---

1 …معجم کبیر، جلد:10، صفحہ:337، حدیث:20324۔

سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے بڑھ کر اللہ پاک کی معرفت کسی کو نصیب نہ ہوئی، آپ وہ شان والے ہیں کہ صِرْف نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھالیں تو اللہ پاک قبلہ بدل دیتا ہے، دِلِ پاک میں تمنّا اُٹھے تو اللہ پاک ان کی تمنّا کو جلد پُورا فرما دیتا ہے، ایسی شان والے ہونے کے باوُجُود آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے حُضُور وسیلہ پیش فرما رہے ہیں۔ یہ اِس بات کی دلیل ہے کہ وسیلہ اللہ پاک کو بہت ہی پسند ہے، اِس کی برکت سے اللہ پاک نظرِ رحمت فرماتا ہے۔

وسیلہ پیش کرنے کی تعلیم

پیارے اسلامی بھائیو! صِرْف یہ نہیں کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے خُود اللہ پاک کے حُضُور وسیلہ پیش فرمایا بلکہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُمّت کو وسیلے کی تعلیم بھی دی ہے۔ **اِبْنِ ماجہ شریف** میں **حدیثِ پاک** ہے اور اس حدیث کو امام ترمذی نے بھی روایت کیا ہے، صحابیِ رَسول حضرت عثمان بن حُنَیف رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک نابینا صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: اے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا فرمایئے کہ میری آنکھیں (***Eyes***) ٹھیک ہو جائیں۔

(سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا عقیدہ تھا کہ یقیناً دُعا اللہ پاک ہی سنتا ہے، سب کی سنتا ہے مگر جیسی اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سُنتا ہے، ایسی کسی کی نہیں سنتا...!!)

اس کی بخشش، ان کا وسیلہ	دیتا وہ ہے، دِلاتے یہ ہیں

خیر! صحابیِ رَسول رَضِیَ اللہُ عنہ نے دُعا کی درخواست کی، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ان کے لیے دُعا فرمائی نہیں بلکہ ہم غُلاموں پر کرم فرماتے ہوئے دُعا سکھا دی تاکہ قیامت تک آپ کے غُلام اس دُعا سے برکتیں لیتے رہیں۔ چنانچہ آپ صَلَّی

اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اچھی طرح وُضو کرو! پھر 2 رکعت نماز پڑھو! پھر یُوں دُعا کرو!

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ، وَاَتَوَجَّهُ اِلَیۡكَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحۡمَةِ، یَا مُحَمَّدُ اِنِّیۡ قَدۡ تَوَجَّهۡتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیۡ فِیۡ حَاجَتِیۡ هٰذِهٖ لِتُقۡضٰی، اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعۡهُ فِیَّ

اے اللہ پاک! میں تجھ سے سُوال کرتا ہوں اور تیرے محبوب، نبی رحمت حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وسیلے سے تیرے حُضُور متوجہ ہوں، اے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ کے وسیلے سے اپنے رَبّ کے حُضُور متوجہ ہوں تاکہ میری یہ حاجت پُوری ہو جائے۔ اے اللہ پاک! میرے حق میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سفارش کو قبول فرما۔ (1)

حضرت عثمان بن حُنَیف رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: وہ صحابی وہاں سے اُٹھے، وُضو کیا، 2 رکعت نماز ادا کی، پھر پیارے آقا، محبوبِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سکھائی ہوئی دُعا مانگی، ہم ابھی وہیں بیٹھے تھے کہ وہ واپس بھی آ گیا مگر واہ! سُبۡحٰنَ اللہ! جب گئے تھے تو نابینا (*Blind*) تھے اور جب واپس آئے تو کَاَنَّهٗ لَمۡ یَکُنۡ بِهٖ ضَرٌّ قَطُّ اب ایسے تھے جیسے انہیں کبھی کوئی تکلیف ہوئی ہی نہیں۔ (2)

سُبۡحٰنَ اللہ! یہ ہے وسیلے کی برکت...!! یہ مبارک نماز جو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کو سکھائی، اسے **نمازِ حاجت** کہتے ہیں۔ یہ تجربہ شدہ عمل ہے ❀ کیسی ہی مشکل ہو ❀ پریشانی ہو ❀ مصیبت ہو ❀ کوئی جائز خواہش ❀ تمنّا ❀ آرزو پوری نہ ہو رہی ہو ❀ امتحان میں کامیابی چاہیے ہو ❀ قرض (*Loan*) اُتارنا ہو ❀ شفا چاہیے ہو ❀ نمازوں میں دِل لگانا ہو ❀ گُناہ چھوڑ کر نیک بندہ بننا ہو غرض دِینی،

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب ماجاء فی الصلاۃ الحاجۃ، صفحہ:224، حدیث:1385۔

2 ... معجم کبیر، جلد:4، صفحہ:415، حدیث:8232۔

دُنیوی کوئی بھی حاجت ہو، تو تازہ وُضو کریں، 2 رکعت نماز ادا کریں، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے وسیلے سے، آپ کے سکھائے ہوئے طریقے کے مطابق دُعا مانگیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہر حاجت پُوری ہو جائے گی۔

پیٹ کا پھوڑا فوراً ٹھیک ہو گیا

امام اِبْنِ اَبِی الدُّنیا رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص حکیم عبد الملک بن حیّان کے پاس آیا، عبد الملک نے اس کا پیٹ چیک کیا، چیک کرنے کے بعد کہا: تمہیں ایسی بیماری ہے، جس کا عِلاج (*Treatment*) نہیں (یعنی ابھی تک اس بیماری کا عِلاج دریافت نہیں ہو پایا)۔ اس شخص نے پریشان ہو کر پوچھا: کیا بیماری ہے؟ کہا: تمہیں دُبَیْلَۃ ہے (یعنی تمہارے پیٹ میں پھوڑا ہے، شاید آج کل کی اصطلاح میں اسے کینسر تھا)۔ اب اس شخص نے جب یہ بات سُنی تو بہت پریشان ہوا اور واپس چلا گیا، جا کر اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہوا اور عرض کیا: اللہ! اللہ! رَبِّیۡ لَاۤ اُشۡرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا! یعنی اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک کی پناہ! وہ میرا رب ہے، میں نے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا۔ پھر اس یہ دُعا کی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَتَوَجَّہُ اِلَیۡكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، نَبِیِّ الرَّحۡمَۃِ، یَا مُحَمَّدُ اِنِّیۡ اَتَوَجَّہُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ وَ رَبِّیۡ اَنۡ یَّرۡحَمَنِیۡ مِمَّا بِیۡ

اے اللہ پاک! میرے تیرے حُضُور تیرے نبی، رحمت والے نبی، حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے وسیلے سے متوجہ ہوا ہوں، اے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ کے وسیلے سے آپ کے اور اپنے رَبّ کے حُضُور متوجہ ہوں تا کہ وہ میری اس بیمار حالت پر نظرِ رحمت فرمائے۔

امام اِبْنِ اَبِی الدُّنیا رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ لکھتے ہیں: وہ شخص یہ دُعا کرنے کے بعد دوبارہ آیا، عبد

الملک بن حیّان نے دوبارہ اس کا پیٹ چیک کیا تو حیرانی سے کہا: مَابِكَ عِلَّةٌ اب تمہیں کوئی مرض نہیں ہے۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیسا مُجَرَّب نسخہ ہے۔ ہم بھی یہ نسخہ اپنا سکتے ہیں، کوئی مشکل ہو، کوئی پریشانی ہو، کچھ بھی دُشواری ہو، اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہو کر محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا وسیلہ پیش کیجیے! آپ کی سکھائی ہوئی دُعا مانگیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کامیابی نصیب ہو گی۔ یہ نمازِ حاجت پڑھنے اور دُعا مانگنے میں بس ایک بات کا خیال رکھیے! کہ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یامُحَمَّد کہہ کر پُکارنا منع ہے۔ اس طرح کی دُعائیں جو حدیثوں میں آئی ہیں اور ان میں یامُحَمَّد کا لفظ بھی آیا ہے، عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: ایسے مقامات پر ادب یہ ہے کہ ہم یا مُحَمَّد کی بجائے یا رَسُوْلَ اللہ کہیں۔(2) ظاہِر ہے ہم چھوٹے ہیں، ہم تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نام لے کر نہیں پکار سکتے! ہمیں تو ادب ہی کرنا چاہیے اور ادب اسی میں ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نام سے پُکارنے کی بجائے، مختلف پیارے پیارے القاب سے پُکارا جائے۔ اللہ پاک ہم سب کو عِلْم و عمل اور ادب کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

نیک اَعْمال بھی وسیلہ ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک بات کی مزید وضاحت کر دُوں۔ وسیلے کا معنٰی ہے: کُلُّ مَا یُتَوَسَّلُ بِہٖ اِلَی اللہِ یعنی ہر وہ چیز یا کام جس کے ذریعے اللہ پاک کا قرب حاصِل کیا جائے۔(3)

1 ... موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب مجابی الدعوۃ، جلد:2، صفحہ:379، رقم:127 ملخصًا۔
2 ... فتاوی رضویہ، جلد:30، صفحہ:157 خلاصۃً۔
3 ... تفسیر سمعانی، پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، زیرِ آیت:57، جلد:3، صفحہ:351۔

یقیناً انبیائے کرام علیہمُ السّلام ، اَوْلیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم ، اللہ پاک کے نیک بندے بھی اللہ پاک کا قُرب پانے کا ذریعہ ہیں، ان کی محبّت، ان سے اُلفت اللہ پاک کا قُرب دِلاتی ہے۔ البتہ! نیک اَعْمال جو ہیں، یہ بھی ایک وسیلہ ہیں۔ جی ہاں! ہر وہ ہستی، ہر وہ کام، ہر وہ شے جو اللہ پاک کا قُرب پانے کا ذریعہ ہے، اسے وسیلہ بنا سکتے ہیں۔ مثلاً ❁ نماز پڑھنے سے اللہ پاک کا قرب ملتا ہے، لہٰذا یہ بھی ایک وسیلہ ہے ❁ روزہ رکھنے سے اللہ پاک کا قرب ملتا ہے، یہ بھی ایک وسیلہ ہے ❁ زکوٰۃ دینے سے ❁ صدقہ و خیرات کرنے سے ❁ حج کرنے سے ❁ عمرہ کرنے سے ❁ تِلاوت کرنے سے ❁ ذِکْر و درود کے ذریعے ❁ غرض ہر نیک کام کے ذریعے اللہ پاک کا قرب ملتا ہے، لہٰذا ہر نیک کام ایک وسیلہ ہے، ایسے ہی ❁ اللہ پاک کے نیک بندوں کا ادب کرنے سے ❁ ان سے محبّت رکھنے سے ❁ ان کی بارگاہ میں حاضِر ہونے سے ❁ ان کی زیارت کرنے سے ❁ ان کا ذِکْر کرنے سے اللہ پاک کی رحمتیں ملتی ہیں، دِل روشن ہوتا ہے، اندر کی سیاہی دھلتی اور اللہ پاک کا قرب نصیب ہوتا ہے، لہٰذا یہ اللہ پاک کے نیک بندے، نبی، ولی سب وسیلہ ہیں۔

غار سے نجات کیسے ملی...؟

آپ یقین مانیئے! وسیلہ ایسی کمال کی چیز ہے کہ بعض اوقات ایسا کام جو ہمیں بظاہِر بہت مشکل بلکہ ناممکن نظر آرہا ہوتا ہے، وسیلے کی برکت سے ایسی مشکل (***Hardship***) بھی ٹل جاتی ہے۔ **بخاری شریف** میں **حدیثِ پاک** ہے، میرے اور آپ کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پچھلی اُمّتوں کے 3 شخصوں کا واقعہ سُنایا، واقعہ ذرا لمبا ہے میں مختصراً عرض کرتا ہوں۔ 3 شخص تھے، وہ کہیں جا رہے تھے، راستے میں تیز بارش شروع ہو گئی، وہ بارش سے بچنے کے لیے کسی پہاڑ (***Mountain***) کی غار میں چلے گئے، وہ غار (***Cave***)

کے اندر تھے، باہَر تیز طوفانی بارش ہو رہی تھی، اسی دوران اچانک ایک بڑا پتھر پھسل کر گِرا اور غار کے مُنہ پر آگیا، غار بند ہو گیا، اندر اندھیرا...!! باہَر نکلنے کا راستہ ہی نہیں ہے۔ بڑی مشکل ہو گئی، اب انہوں نے آپس میں ایک دوسرے کو کہا: آج تک تم نے جتنے نیک عمل کئے ہیں، تمہاری نظر میں ان میں سے جو سب سے اَفْضَل عمل ہے، اللہ پاک کی بارگاہ میں اس کا وسیلہ پیش کرو! چنانچہ ❁ ان میں سے ایک نے والدین (*Parents*) کی خدمت والی نیکی کا وسیلہ پیش کر کے دُعا کی: اے اللہ پاک! میری خدمتِ والدین والی نیکی کے صدقے اس چٹان (*Rock*) کو اتنا ہٹا دے کہ ہمیں آسمان نظر آجائے۔ جیسے ہی اس نے نیک عمل کا وسیلہ پیش کر کے دُعا کی، اسی وقت وہ چٹان ذرا سا سرک گئی اور آسمان نظر آنے لگا ❁ اب دوسرے صاحِب نے اپنے خوفِ خُدا اور حیاء والی نیکی کا وسیلہ پیش کر کے کہا: اے اللہ پاک! میرے اس نیک عمل کی برکت سے اس چٹان کو مزید ہٹا دے۔ چنانچہ چٹان مزید سرک گئی ❁ اب تیسرے شخص نے اپنی امانت داری والی نیکی کا وسیلہ پیش کر کے دُعا کی: اے اللہ پاک! میری اس امانت داری (*Honesty*) کے وسیلے سے اس چٹان کو مزید ہٹا دے۔ جیسے ہی اس نے دُعا کی تو میرے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: وہ چٹان جس نے غار کا منہ بند کر کے انہیں قید کر دیا تھا، ان کے نیک اعمال کے وسیلے کی برکت سے ہٹ گئی (اور یہ سب اپنے رستے چلے گئے)۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے وسیلے کی برکت...!! لہٰذا جب بھی کوئی مشکل ہو، پریشانی ہو، مصیبت ہو، تنگدستی (*Poverty*) ہو، کوئی کام کرنا چاہتے ہوں، کسی میدان میں کامیابی چاہتے ہوں تو نیک کام کریں، اپنے نیک اَعْمال کا وسیلہ پیش کر کے، انبیائے کرام، اَوْلیائے

1 ...بخاری، کتاب الادب، باب اجابۃ دعاء من... الخ، صفحہ:1492-1493، حدیث:5974 خلاصۃً۔

کرام بالخصوص نبی الانبیا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا وسیلہ پیش کر کے دُعائیں مانگیں، اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہوں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! کامیابی قدم چومے گی۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! درست اسلامی عقائد سیکھنے، عمل کا جذبہ پانے، نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن حاصِل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں خوب حصّہ لیجیے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں برکتیں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں می ں سے ایک دینی کام: **نیک اعمال** رسالے کے ذریعے اپنا جائزہ لینا بھی ہے۔

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍۚ (پ28، سورۂ حشر:18)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ہر جان دیکھے کہ اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے۔

❁ سرورِ عالَم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنا مُحاسَبہ اور مرنے کے بعد کے لئے عَمَل کرے[1] ❁ اپنی اِصلاح کرنے اور خود کو شیطان سے بچانے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم اپنی عادات، اپنے کردار اور اپنے اَعْمال کا جائزہ لیا کریں۔

دورِ حاضر میں امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنا جائزہ لینے کا آسان طریقہ دیا ہے: **رسالہ نیک اَعْمال** ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کے لئے **نیک**

---

1 ...ترمذی، صفحہ:583، حدیث:2459بتغیر قلیل۔

اَعْمال رسالے میں 72 سوال جواب لکھے ہیں ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ روزانہ سوال پڑھ کر اپنا جائزہ لینا ہوتا اور خانے بھرنے ہوتے ہیں ❁ دُرُست اسلامی زِندگی گزارنے کا یہ بہترین نسخہ ہے ❁ اس کے ذریعے نہ جانے کتنوں کی اِصلاح ہوچکی ہے۔

آپ بھی یہ رسالہ خریدیئے! روزانہ اپنا جائزہ لیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہوگا ❁ اَخْلاق سنوریں گے ❁ کردار اچھا ہوگا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں پر استقامت ملے گی ❁ گُناہوں سے نفرت ہوگی ❁ دِل روشن ہوگا ❁ محبّتِ اِلٰہی نصیب ہوگی ❁ عشقِ رسول میں اِضَافہ ہوگا ❁ روحانیت ملے گی اور ❁ فِکْرِ آخرت نصیب ہوگی۔

آیئے ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

روزانہ جائزہ لینے کا انعام

ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! مجھے نیک اعمال سے پیار ہے اور اِس کے ذریعے روزانہ اپنا جائزہ لینے کا میرا مَعْمُول ہے۔ ایک بار میں دعوتِ اسلامی کے قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ صوبہ بلوچستان (پاکستان) کے سفر پر تھا۔ اِسی دَوران مجھ گنہگار پر کرم ہوگیا۔ ہوا یوں کہ رات کو جب سویا تو قسمت انگڑائی لیکر جاگ اُٹھی، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لے آئے، ابھی جلووں میں گم تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا جو قافلے میں روزانہ نیک اعمال کے رسالے سے اپنا جائزہ لیتے ہیں میں انہیں اپنے ساتھ جنّت میں لے جاؤں گا۔

شکریہ کیوں کر ادا ہو آپ کا یا مصطفیٰ
کہ پڑوسی خُلد میں اپنا بنایا شکریہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کلمہ اینڈ دُعا(Kalma &Dua)ایپ کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت ہی پیاری موبائل اپلی کیشن بنام **کلمہ اور دُعا(Kalma&Dua)** جاری کی ہے۔ اِس اپلی کیشن کے ذریعے بہت آسان انداز سے بچوں کی تربیت کی جاسکتی ہے ❁ اس اپلی کیشن میں بچوں کے لیے 6 کلمے آڈیو کی صورت میں حروف کی ادائیگی اور ترجمے کے ساتھ ❁ روزمرہ کی 16 مختلف دعائیں مثلاً پانی پینے کی دُعا ❁ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعا ❁ دودھ پینے کی دُعا ❁ سوتے وقت کی دُعا وغیرہ حروف کی ادائیگی اور ترجمے کے ساتھ اور مختلف موضوعات پر سُنّتیں اور آداب وغیرہ شامل ہیں۔ اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کرکے فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

چند ضروری اعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مَدَنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مَدَنی چینل پر رات 8 بج کر 45 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہوگا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مَدَنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ یا خلیفۂ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے یا سننے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مَدَنی مذاکرے میں رسالہ **اولیا کی شان بزبان قرآن** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے

لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! ❀ مکتبۃُ المدینہ نے غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی سیرت مبارکہ پر ایک نہایت ہی ایمان افروز کتاب **غوث پاک کے حالات** شائع کرنے کی سعادت حاصِل کی ہے۔ جس میں غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی مُبارَک زندگی، اُن کی عبادات، علم، تقویٰ اور تبلیغِ دین کے سنہری پہلو بیان کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 100 **روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں، خود بھی مطالعہ کیجیے! دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ٹِیلی تھون کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی دینی و فلاحی خدمت میں مصروفِ عمل ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! ❀ کنزالمدارس بورڈ کے نام سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے ❀ تقریباً 20 ہزار 235 جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصُّصات (Specialization)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❀ جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) طلبا کی تعداد کم و بیش 5 لاکھ 65 ہزار 695 ہے ❀ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لیے ہزاروں مدارس المدینہ بالغان و بالغات لگائے جاتے ہیں جن میں پڑھنے والے اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی تعداد لاکھوں میں ہے ❀ فیضان آن لائن اکیڈمی کے ذریعے تقریباً 27 ہزار طلبہ و طالبات دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں جبکہ 60 ہزار سے زائد طلبہ مختلف کورسز مکمل کر چکے ہیں ❀ اب تک تقریباً 21 **دار الافتاء اہلسنت** قائم کیے جاچکے ہیں جن میں شرعی رہنمائیوں کی تعداد ماہانہ **اوسطاً** 20 **ہزار** ہے ❀ **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامِک ریسرچ سنٹر) کے

ذریعے دینی لٹریچر پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس شعبے کے تحت اب تک **2045 کتب و رسائل** پر کام ہو چکا ہے❀ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (*Youtube*)، فیس بک (*Facebook*)، انسٹاگرام (*Instagram*) وغیرہا پر موجود اکاؤنٹ، جن) پر تقریباً **60.43 ملین** (*Million*) یعنی **6 کروڑ 43 لاکھ** فالورز (*Followers*) ہیں ❀ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ زبانوں میں، کڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے❀ شعبہ آئی ٹی کی طرف سے اب تک **35 موبائل اپلی کیشن** اور **44 اسلامک ویب سائٹس** لانچ کی جاچکی ہیں❀ سابقہ **12 ماہ** میں قریباً **9 لاکھ 60 ہزار** اسلامی بھائیوں نے قافلے میں سفر کیا❀ شعبہ کورسز کے تحت اب تک قریبا **92 ہزار 455** کورسز ہو چکے ہیں جبکہ **19 لاکھ** سے زائد افراد نے ان کورسز میں شرکت کی❀ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے والوں کی تعداد اوسطاً **6 لاکھ** ہے❀ ٹرانسلیشن ڈیپارٹمنٹ اب تک **45 زبانوں** میں **8 ہزار** کتب و رسائل کا ترجمہ کرچکا ہے❀ خدام المساجد والمدارس المدینہ کے تحت تقریبا **7 ہزار 243** مساجد بن چکی ہیں❀ دکھاری امت کی خیر خواہی کے لیے **3 ہزار 719** روحانی علاج کے بستے قائم ہیں جن پر ماہانہ اوسطاً **8 لاکھ 20 ہزار** مریض آتے ہیں❀ دنیا بھر میں مسلمانوں کی خیر خواہی کے لئے ایف.جی.آر ایف کا شعبہ قائم ہے، جس کے تحت اب تک ❀ تقریبا **88 لاکھ 3 ہزار سے زائد** افراد / گھروں کی مدد کی جاچکی ہے❀ **6 ہزار 7 سو 88** گھروں کی تعمیر کی جاچکی ہے❀ **76 ہزار** سے زائد خون کی بوتلیں عطیہ کی جاچکی ہیں❀ ہیلتھ کیئر سنٹر میں اب تک **74 ہزار 7 سو** سے زائد مریض وزٹ کرچکے ہیں۔

ان سب کاموں اور دعوتِ اسلامی کے جملہ دِینی و فلاحی کاموں کو جاری و ساری رکھنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اربوں روپے کے اخراجات ہیں۔ ان اخراجات کو پورا کرنے

کے لیے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! 12 اکتوبر 2025 کو ہونے جارہا ہے: **ٹیلی تھون**، جس کا ایک یونٹ 10 ہزار پاکستانی روپے کا ہے۔ اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کام میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچّہ بچّہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ** یعنی جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

حُسنِ اخلاق سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم: (1): ایمان میں زیادہ کامل وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں۔[2] (2): حُسنِ اخلاق سے بہتر مسلمان کو کوئی چیز نہیں دی گئی۔[3]

اے عاشقانِ رسول! حُسنِ اخلاق سُنّتِ مصطفےٰ ہے۔ ❁ حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... ابوداود، کتاب السنہ، باب دلیل علی زیادۃ الایمان، صفحہ:737 حدیث:4682۔
3 ... شعب الایمان، باب فی حُسنِ خلق، جلد:6، صفحہ:235، حدیث:7992۔

وَسَلَّم ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی اور ملنساری کا برتاؤ فرماتے ۞ نہ کبھی ڈانٹتے، نہ جھڑکتے ۞ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو دیکھ کر مسکراتے، ان سے، ان کے بچوں سے خوش طبعی فرماتے، بچوں کو گودِ مُبارَک میں بٹھالیتے ۞ مریضوں کی عیادت فرماتے ۞ مجلس میں کبھی پاؤں پھیلا کر نہ بیٹھتے ۞ سلام میں پہل فرماتے ۞ سب کو اچھے نام سے پکارتے ۞ دوسرے کی بات نہ کاٹتے تھے۔

اللہ پاک ہمیں بھی اَخلاقِ مصطفےٰ اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بنا دو صبر و رضا کا پیکر	بنوں خوش اخلاق ایسا سرور
رہے سدا نرم ہی طبیعت	نبیِّ رحمت شفیعِ اُمّت

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت **مولانا الیاس قادری** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے۔ سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لیے	ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! عمل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! عمل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡہُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُہٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ الۡحَلِيۡمُ الۡكَرِيۡمُ، سُبۡحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 …کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی…الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 …معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔